موسمی تغیرات میں کپاس کی کاشت

کپاس کی فصل ہمارے ملک کی زراعت میں بنیادی حیثیت رکھتی ہےاور پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار اسی فصل پر ہے۔ پاکستانی کپاس اوراس سے تیار کردہ ٹیکسٹائل کی مصنوعات اپنی بہترین کوالٹی کی بدولت ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہیں۔نازک اور حساس ہونے کی وجہ سے کپاس کے پودے کی نگہداشت انتہائی توجہ طلب ہے۔ کپاس کی اچھی اور بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیےمختلف عوامل اور مراحل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔کپاس کا پودا بڑھوتری اور پھل لگنے کے معاملے میں موسمی تغیرات کے تناظر میں نازک اور حساس ثابت ہوا ہے۔موسمی تغیرات کی وجہ سے ملک میں بارشوں کا وقت اورانداز بدل رہا ہے۔ جدید زرعی تحقیق کے مطابق موسمی تبدیلیوں کے باعث پاکستان میں گرمی کے دورانیہ میں اضافہ، آبی ذخائر میں کمی جبکہ بارشی نظام بھی تبدیل ہورہا ہے۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے زرعی ماہرین نے کپاس کی ایسی اقسام وضع کرلی ہیں جو زیادہ درجہ حرارت اور خشک سالی میں بھی بھرپور پیداوار دیتی ہیں اور موسمی تبدیلیوں کا بہتر انداز میں مقابلہ کرسکتی ہیں۔اس مضمون میں بدلتے موسمی حالات کے تناظر میں کپاس کی کاشت کے بارے میں درج ذیل تجاویز دی گئی ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر کاشتکار کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔حالیہ سالوں کے دوران گرمی کی شدت اور دورانیہ میں اضافہ ہوچکا ہے۔بعض اوقات اپریل اور مئی میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کرجاتا ہے جس سے کپاس کے پودے کی بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہے اور زیادہ درجہ حرارت کپاس میں پھول گڈی گرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔شدید حرارتی لہر کی وقوع پذیری موسمی تغیرات کا ایک اہم پہلو ہے۔ایسی صورت میں شدید گرمی کی وجہ سے ڈرل سے کاشتہ کپاس کی فصل اگاؤ کے دوران لو لگنے سے کافی حد تک متاثر ہوتی ہے۔شدید گرمی اور لو سے بچنے کے لیے زمین کو ٹھنڈا کرنے کے لیے دوہری راونی کرنے کے بعد کپاس کاشت کی جائے تو نہ صرف کپاس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے بلکہ لو کی وجہ سے پودوں کے مرنے کی شرح بھی کم ہوجاتی ہے۔موسمی تغیرات کے تناظر میں پودوں کو گرمی سے بچانے کے لیے کپاس کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے کیونکہ اس طریقہ کاشت میں بجائی کے وقت ہی آبپاشی کردی جاتی ہے۔جس سے کپاس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے اور پودوں کے مرنے کے امکانات بھی کم ہوجاتے ہیں۔اس طریقہ کاشت میں بیج اور پانی کی بچت کے علاوہ گھنی فصل کی چھدرائی کرکے پودوں کی مطلوبہ تعداد اور فاصلہ حسبِ منشا برقرار رکھا جاسکتا ہے۔نرم زمین میں آکسیجن کی موجودگی کی وجہ سے خوراک اور پانی حاصل کرنے میں جڑوں کی کارکردگی لمبے عرصہ تک بہتر رہتی ہے۔ جڑیں کھالی کے اندر سے حسبِ ضرورت پانی حاصل کرتی ہیں۔ کپاس کا معیار بہتر اور مجموعی پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں کیڑوں، بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے سپرے کا عمل آسانی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے اور بارش سے کرنڈ کا خطرہ بھی 90 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ بدلتے موسمی حالات میں درجہ حرارت بڑھنے، بارشیں کم ہونے اور حبس کے نتیجہ میں پھول گڈی

زیادہ تعداد میں گر جاتی ہے۔مزید برآں ٹینڈے کا سائز اور ٹینڈا بننے کا دورانیہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ان حالات میں پودوں کا باہمی فاصلہ زیادہ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے پودوں کی تعداد کے تعین کے وقت پودوں کی ساخت اور کپاس کی قسم کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے۔اپریل کے آخر میں کپاس کی کم دورانیہ اور گرمی برداشت کرنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ پودوں پر پھول گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کاشتکار محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کی مشاورت سے سفارش کردہ نئی کیمسٹری کی حامل زہریں سپرے کریں۔ناموافق موسمی حالات سے بچنے کے لیے ایک وقت میں کپاس کی ایک سے زیادہ اقسام کاشت کرنی چاہیں یعنی کپاس کی بی ٹی اقسام کے علاوہ 10 فیصد رقبہ پر نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کی جائیں تاکہ ناموافق حالات میں کسی ایک قسم کو ہونے والے نقصان کا ازالہ ہو سکے۔اقسام کا چناؤ کرتے وقت کم دورانیہ اور کم پانی میں بہتر پیداوار دینے والی اقسام کا چناؤ علاقے کی مناسبت سے کریں۔شرح بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ کھیلوں پر کاشت کی صورت میں (2 سے 3 بیج فی چوپا) اور ڈرل سے کاشت کی صورت میں 8 سے 12 کلوگرام براتراہوا بیج فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل ہو سکے۔ بیج کو کاشت سے پہلے مناسب زہر ضرور لگائیں جس سے فصل ابتدا میں ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں سے محفوظ رہتی ہے۔ پودے صحت مند رہتے ہیں اور پودوں میں ناموافق موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔کپاس کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے قطاروں میں پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔فاصلہ چھدرائی کے ذریعے ضرورت سے زیادہ پودوں کو نکال کر ہی پورا کیا جاسکتا ہے۔ چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 سے 25 دن کے دوران یا پہلے پانی سے پہلے خشک گوڈی کے ساتھ مکمل کیا جائے اور کپاس کے مرکزی علاقہ جات میں ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد 23000 سے 35000 ہو اور پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 9 انچ رکھا جائے۔

☆☆☆